(۳) کسی مسجد کے انہدام کی صورت میں اس کی مٹی وغیرہ کا لوگوں کے لئے استعمال جائز نہیں جیسا کہ شامی میں ہے .... **ولو خرب مسجد واستغنی عنه لا یجوز نقله ونقل ماله الی مسجد آخر** .... تو جب اس کا سامان کسی دوسری مسجد میں نہیں لگایا جاسکتا تو اس کی مٹی عام لوگ کیونکر استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال:

نماز جمعہ کے بعد احتیاط الظہر پڑھنے کا کیا حکم ہے اور کل بمعہ جمعہ کتنی رکعتیں ہیں۔

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ....

ایسے دیہات یا غیر مسلم شہر جہاں نماز جمعہ کے ہونے میں شک ہو' تو احتیاط ظہر پڑھی چاہئے' احتیاط الظہر کی نیت کتب فقہ میں اس طرح بیان ہوئی ہے' **نویت ان اصلی اٰخر الظهر فی ذمتی ولم اودها بعد** ۔ شامی میں احتیاط الظہر پڑھنے کی تاکید ہے۔

جمعہ کی کل رکعات حسب ذیل ہیں ۴ رکعت سنت قبل جمعہ' ۲ رکعت یا ۴ رکعت سنت بعد جمعہ ۴ رکعت احتیاط الظہر پھر دو رکعت سنت۔

سوال:

ایک شخص نے کسی ان پڑھ عورت کو ڈرا دھمکا کر نکاح نامہ پر انگوٹھا لگوا لیا اور کہا کہ اگر اس کاغذ پر انگوٹھا نہ لگاؤ گی تو جان سے مار ڈالیں گے چنانچہ اس نے انگوٹھا لگا دیا اور زبان سے کوئی لفظ ایجاب وقبول کا نہیں ادا کیا' کیا یہ نکاح ہو جائے گا؟۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ....

نکاح زبان سے یجاب و قبول کے بغیر منعقد نہیں ہوتا ' کتب فقہ میں ہے' .... **وینعقد بایجاب و قبول لفظهما ماض** (کنز الدقائق) چونکہ صورت مسئولہ میں ایجاب وقبول جو نکاح کے دو بنیادی دو رکن ہیں' نہیں پائے گئے اس لئے یہ نکاح **کان لم یکن** ہے انگوٹھا لگوانے سے نکاح منعقد نہیں ہوتا۔